نعت

م-ر-عابد

ترے وجود سے رحمت کو اعتبار ملا
ترے وجود سے خلقت کو افتخار ملا

ترا وجود غلامی کو دے گیا زنداں
ترے وجود سے انسان کو وقار ملا

ترے وجود میں یزداں صفت بشر جھلکا
ترے وجود میں اک نور کردگار ملا

ترا وجود بلندی کو پیچھے چھوڑ گیا
ترے وجود سے معراج کو نکھار ملا

ترا وجود خطوط وفا سنوار گیا
ترے وجود سے تالیف کا شعار ملا

ترا وجود تمدن کو دے گیا نقشہ
ترے وجود سے دیں کو خرد کا ہار ملا

ترے وجود نے ایمان کو علم سونپا
ترے وجود سے خندق کو اک حصار ملا

ترے وجود نے ہجرت کو امتیاز دیا
ترے وجود سے غربت کو اقتدار ملا

ترے وجود نے پیسہ کو شرمسار کیا
ترے وجود ہی سے فقر کو خمار ملا

نعت پیغمبرؐ

محترمہ تنظیم زہرا نقوی کنیزؔ اکبرپوری، قم المقدس ایران

آنے کو ہیں جہاں میں رسالتمآب آج
ہنسنے پہ بھی ملے گا یقینا ثواب آج

بدلا ہوا ہے رنگ دو عالم کا کس طرح
کھلنے کو ہے جو فضل و کرم کا گلاب آج

محروم و بے نوا کی مرادیں بر آئیں گی
ہوگا سبھی پہ لطف وکرم بے حساب آج

ساواک خشک ہوگیا اور کنگرے گرے
دنیا میں آئے احمد عالی جناب آج

قلب حزیں کے جسم کے اور روح کے تمام
امراض کا علاج بھی ہوگا شتاب آج

خود شب بھی نغمہ کرتی رہی صبح دم تلک
کس شان سے طلوع ہوا ماہتاب آج

نمرودیت کا خاتمہ کرنے کے واسطے
آیا ہے پھر خلیلِ خدا کا شباب آج

دستِ ستم کو روک لیں آگے نہ ہوں قدم
ہے اہل کفر و شرک سے اپنا خطاب آج

بے غیرتی عیاں ہے جہاں میں ہر ایک سو
انسان کس طرح سے ہوا بے نقاب آج

جو زندگی میں دشمن آل رسولؐ تھے
وا کیوں ہو ان کے واسطے جنت کا باب آج

مصروف ذکر آل محمد ہو گر کنیزؔ
پھر کون دے گا تیرے قلم کا جواب آج